



## سوال

(15) سعی سے فارغ ہونے کے بعد ہم اپنے بالوں کو مروہ ہی پر کٹا لینا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ سعی سے فارغ ہونے کے بعد ہم اپنے بالوں کو مروہ ہی پر کٹالیں؟ کیا سر کے بعض حصے کا حلق و قصر کافی ہے اور جو گنجا ہوا اپنا سر اس سے قبل منڈا چکا ہو اسے کیا کرنا چاہیے؟ کیا طواف سعی کرنے والوں کو اجازت ہے کہ اگر سعی و طواف کے دوران تنگ جائیں تو بیٹھ کر آرام کر لیں؟ حلق و تقصیر میں کون سا عمل افضل ہے؟ دلیل سے بیان فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان عمرہ کی سعی سے فارغ ہو جائے تو اس پر حلق یا قصر واجب ہے البتہ حلق افضل ہے کیونکہ اس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی تعظیم زیادہ ہے اور اس لیے بھی کہ اللہ کے رسول ﷺ نے حلق کرانے والوں کے لیے تین بار اور قصر کرانے والوں کے لیے صرف ایک بار دعا فرمائی ہے۔ ([1])

جو شخص گنجا ہو یا پہلے اپنا سر منڈا چکا ہو تو اس کے اوپر سے حلق و تقصیر کا حکم ساقط ہو جائے گا کیونکہ اس کے سر میں بال ہی نہیں کہ اس کا حلق یا تقصیر کرانے گنجانے کے بارے میں تو یہ حکم واضح ہے کیونکہ اس کے سر میں بال لگتے ہیں نہیں لیکن جس نے حلق کر لیا ہو اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اسے انتظار کرنا ہوگا اور جب تھوڑے بال آگ آئیں تو اس پر حلق واجب ہوگا۔

سر کے بعض حصے کا منڈوانا یا کٹانا کافی نہ ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

مُخَلِّقِينَ رُءُوسِكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

ترجمہ: یعنی اپنے سر کے بالوں کو منڈوانے والے ہونے یا کٹانے والے۔

اس لیے ضروری ہے کہ حلق و تقصیر پورے سر کی ہو اور تقصیر کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ قصر اس مشین سے کرایا جائے جو آج کل لوگوں میں رائج ہے کیونکہ اس سے کامل تقصیر ہوتی ہے اور سارے بال برابر کٹتے ہیں اس لیے قیمتی سی بہتر ہے۔

حلق کی فضیلت سے متعلق ہمارا یہ کہنا صرف مردوں کے لیے ہے، عورتوں کے لیے صرف تقصیر ہے۔



سوال کی ایک اور شق باقی رہ گئی وہ یہ کہ سعی و طواف کرنے والا جب تھک کر (آرام کے لیے) بیٹھ جائے تو کیا اس میں کوئی حرج ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن یہ بات مد نظر رہے کہ زیادہ دیر نہ بیٹھے بلکہ تھوڑی دیر بیٹھ کر جب دم ٹھکانے آجائے اور اعضاء جسم آرام کر لیں تو پھر طواف و سعی شروع کر دے اسی طرح اگر دوسری، تیسری اور چھوٹی بار بھی بیٹھنے کی ضرورت پڑے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(10) البخاری: 1728 کج باب الحلق والتقصیر عند الاعلال۔ و مسلم: 1301 باب تفضیل الحلق علی التقصیر عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

فتاویٰ مکیہ

صفحہ 15

محدث فتویٰ